اداریہ

طرز زندگی، انفرادی اور اجتماعی طریقہ عمل اور اس کے نمونوں کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو سماجی زندگی کی معیاری اور معنی خیز جہتوں پر مبنی ہے۔ چنانچہ مذہبی تعلیمات پر مشتمل زندگی کو مذہبی طرز زندگی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس کی مزید وضاحت، افہام اور تفہیم کے لئے ضروری ہے اسلامی تعلیمات پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی مذہبی ثقافت کو دوبارہ پڑھا جائے اور اس میں بتائے گئے آداب حیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔ تاہم یہ سوال کہ طرز زندگی اس قدر اہم کیوں ہے اور اس کو اتنی اہمیت کیوں حاصل ہے، مغربی تہذیب پر انحصار کرنے والے جدید معاشروں نے زندگی اور طرز زندگی کے کچھ نمونے پیش کئے اور ماہرین سماجیات کے مطابق، دنیا کے دوسرے مقامات پر بھی کام کاج کی جگہ اور حالات، پیداوار، اشیائے خورد ونوش، نیز معاشرے کے دیگر طور و طریقہ سماجی اور ثقافتی تبدیلی کی علامت ہیں،البتہ یہ تمام تجزیے ایک آئیڈیل طرز زندگی کو متعارف کرانے سے قاصر ہیں اور اس کی اصل وجہ مغربی ثقافت، غیر اخلاقی اور کھوکھلا ہونا ہے۔ چونکہ مغربی تہذیب، شایستہ اقدار پر منحصر تہذیب کو دنیا والوں کے سامنے پیش نہیں کر سکی ہے خصوصاً پچھلی چند دہائیوں میں انسانوں کی کثیر جہتی ضروریات کا جواب دینے میں مغربی سیکولر تہذیب کی بے عملی اور عدم تاثر گزاری کو پوری دنیا میں بآسانی محسوس کیا جا سکتا ہے اور دنیا کی سائنسی پیشرفت کے ساتھ اس تہذیب کے زوال کے آثار بھی صاف ظاہر ہیں۔ انسانی تاریخی تجربے نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ جب کوئی تہذیب اپنے راستہ اختتام کو پہنچتی ہے تو دوسری تہذیبوں کے پھلنے پھولنے کے لئے موزوں میدان مہیا ہو جاتا ہے اور انسانی معاشرہ جو عموماً گہری سماجی تبدیلیوں کے خلاف مزاحمت کرتا ہے، ایسی صورت حال میں مطمئن ہو جاتا ہے اور مثبت و تعمیری تبدیلیوں کا استقبال کرتا ہے۔ چنانچہ اس واقعیت کو مستند اسلامی تعلیمات کی فراوانی اور اسکی فضیلتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم اس متبادل کو جو کہ اسلام کا انمول خزانہ ہے دنیا کے سامنے متعارف کروا سکتے ہیں۔

مذہبی تعلیمات، انسانی رہنمائی کے ایک جامع ذریعہ کے طور پر، بہت سے معاملات میں، انسانی رویے اور عمل کی رہنمائی کے لئے عقائد و اقدار کی بالادستی کے ساتھ معاشرہ کو مہمیز کرتی ہے۔ درحقیقت مذہب کو ایک مخصوص وقت کی تفہیم تک محدود نہ رکھنا، ثقافتی ارتقاء اور بدلتے ہوئے کلچر اور مقررہ مذہب کے درمیان تعلق کو صحیح طور پر بیان کرنا ہمیں اس نقطہ نظر کی طرف لے جاتا ہے کہ مذہب اور اس کی مجوزہ تعلیمات، انسانی ثقافت کی نشو ونما کا ایک اہم حصہ ہیں چنانچہ، مذہب؛ معاشرے کی ثقافت کی تشکیل کا سب سے خاص عنصر ہے۔ ثقافت، انفرادی اور سماجی زندگی کے لئے ایک خاص نظام اور ڈھانچے کو تشکیل دیتی ہے اور بذات خود، زندگی کے لئے خصوصی محور اور ماخذ کا رول ادا کرتی ہے اور بلاشبہ مہذب، طرز زندگی مذہبی تعلیمات پر مبنی علمی نظام کی ترقی اور اثر و رسوخ کا باعث بنتی ہے اور مذہبی ثقافت سے پیدا ہونے والی ترجیحات کو زرخیز بناتی ہے۔اسلام کی

تعلیمات کا بغور مطالعہ اور اس کے بارے میں گہرائی سے سوچنا ثقافت کی تعمیر اور مناسب طرز عمل کے نمونوں کو پیش کرنے کے لئے ناگزیر ہے؛ کیونکہ جسے آج متدیّن طرز زندگی کہا جاتا ہے، اسلام کے روحانی نظام کے فریم ورک میں رکھے گئے انسانی ارتقاء اور سعادت کی راہ کا لازمہ ہے۔ اس سلسلے میں، قرآن کریم، جو اسلامی تعلیمات کا سب سے اہم منبع ہے، ایسے نمونوں سے بھرا ہوا ہے جو اسلام کے مطابق اور مطلوبہ طرز زندگی کو متعارف کراتا ہے اور اس کی آیات کی روشنی میں پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زندگی کو ساری دنیا کے لئے بہترین نمونہ کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اہل بیت علیہم السلام کی بہت سی احادیث اور روایات موجود ہیں جن میں قرآن کریم کی روشن تعلیمات پر مبنی متدین اور متمدن زندگی کے نمونوں کی بے شمار مثالیں بیان اور متعارف کرائی ہیں۔ آج جبکہ اسلامی معاشرہ ایک بار پھر تحریفات کی زد میں ہے خاص طور پر ان تاریخی ادوار میں سے بعض ثقافتی، سماجی، سیاسی اور سائنسی امتیازات کا دنیا کے سامنے ذکر کرنا ہمارے لئے بہت اہم کامیابیوں کا باعث بن سکتا ہے۔ بہت سی آیات اور روایات میں اسلامی زندگی کی وضاحت کی گئی ہے، اس موضوع پر عالمی سطح پر اسلامی مفکرین کی طرف سے لازمی وضاحتوں کا فقدان، عصری معاشرے میں اسلامی طرز زندگی کی لَو کو مدھم کرنے کا باعث بنا ہے۔ سہ ماہی مجلّہ راہ اسلام کے اس خصوصی شمارے میں اسلامی طرز زندگی کو موضوع قرار دیتے ہوئے اس کے بارے میں اسلامی طرز زندگی کے اجزا کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ میگزین کے اس شمارے کے متعدد مضامین میں مغربی ماہرینِ سماجیات کے نقطہ نظر کی بیخ کنی کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ عام طور پر موجودہ طرز زندگی پر صرف گفتگو کی جاتی ہے، اسلامی تعلیمات کے نسخوں پر توجہ کم دی جاتی ہے۔ جبکہ اسلام مادی اور روحانی تعمیر کے امتزاج کو زندگی کے ایک موزوں نمونے کے طور پر متعارف کراتا ہے اور دنیا وآخرت دونوں جگہ انسانی زندگی کو سربلندی و سعادت سے ہمکنار کرنے کے فارمولے سکھاتا ہے۔

ڈاکٹر محمد علی ربانی

(چیف ایڈیٹر)